# اللہ عزوجل کا شکر

أعوذ بالله من الشيطن الرجيم　　بسم الله الرحمن الرحيم

X☆X☆X

شکر سے مراد اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا زبان اور عمل سے شکر گزار ہونا اور ان نعمتوں کو اللہ اور محمد رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ مزید یہ کہ حالات اچھے ہوں یا بُرے، ہر حال میں زبان اور عمل سے اللہ کی حمد و اطاعت کرنا اور شکوے اور نافرمانی سے بچنا۔ آج کے پُرفتن دور میں قرآن وسنت سے دوری یا معاشی حالات کی تنگی کی وجہ سے اکثر مسلمانوں کے دل ناشکری، حسد اور لالچ سے بھرے ہوئے ہیں۔ زبانوں پر الحمد للہ کے بجائے اللہ کی ناشکری کے کلمات عام ہیں۔ ہمارے پاس جو نعمتیں ہیں اُن کا شکر ادا کرنے کے بجائے ہم اُن نعمتوں پر کُڑھتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہم شکر گزاری کے اجر اور فوائد سے محروم اور ناشکری کی سزا میں گرفتار ہیں۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی کیا اہمیت اور فوائد ہیں؟ اللہ کی ناشکری کے کیا نقصانات ہیں؟ آیئے چند آیات واحادیث پڑھتے ہیں۔

## اللہ کی شکر گزاری

اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ (144)﴾ ''اور شکر گزاروں کو اللہ عنقریب جزا عطا فرمائے گا'' [آل عمران:3]

[☆ : جو مؤمن مصیبتوں اور آزمائشوں میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے گا، اللہ عزوجل نے اُسے جلد اجر دینے کا وعدہ فرمایا ہے ]

اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ (147)﴾

'' اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ، تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ '' [ النساء 4 ]

[☆: ایمان کے تقاضے پورے کرنا اور نعمتوں کا جائز استعمال کرتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کرنا، انفرادی اور اجتماعی عذاب کو ٹال دیتا ہے]

اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (7)﴾

'' اور جب تمہارے ربّ نے فیصلہ سُنا دیا کہ اگر تم شکر کرو گے، تو یقیناً ہم تمہیں مزید عطا فرمائیں گے '' [ ابراہیم: 14 ]

[☆ : رزق کی تنگی ہو یا فراخی، جو مؤمن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے گا، کائنات کے شہنشاہ نے اُس کے رزق میں اضافے کا وعدہ فرمایا ہے]

اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (78)﴾ [النحل : 16] ''اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے تا کہ تم شکر ادا کرو۔''

[☆ : شکر کا تعلق صرف رزق کی فراخی سے ہی نہیں۔ صحت سب سے بڑی نعمت ہے۔ معمولی سی بیماری زندگی کا سکون اور دولت چھین سکتی ہے۔ آنکھوں، کانوں اور دل کا شکر ان اعضاء کو اللہ کی نافرمانی سے روکنا، اطاعت، عبادت اور آخرت کی کمائی کے لئے استعمال کرنا ہے]

اللہ عزوجل نے فرمایا ﴿وَ اِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ (7)﴾

'' اور اگر تم شکر گزاری کرو گے تو وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) تم سے راضی ہو جائیں گے '' [ الزمر: 39 ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿فَلَمَّا رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَہٗ قَالَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ (40)﴾

'' پھر جب اُس کو اپنے سامنے موجود پایا، کہا یہ میرے ربّ کا فضل ہے۔تا کہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔اور جس نے شکر کیا، سو یقیناً وہ اپنے ہی (فائدے کے) لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی، تو میرا ربّ بے نیاز اور عزت والا ہے '' [النمل:27]

[☆ : سلیمانؑ اللہ کے پیغمبر تھے اور اللہ نے اُنہیں انسانوں کے علاوہ جنّات، جانوروں اور کئی مخلوقات کی بادشاہت عطا فرمائی تھی۔ سلیمانؑ شام (بیت المقدس) میں تشریف فرما تھے اور ملکۂ سبا کا تخت ڈیڑھ ہزار میل دور مآرب یمن (سبا) میں تھا۔سلیمانؑ نے وہ تخت منگوایا، جسے اُن کے لشکر میں سے کسی نے پلک جھپکتے میں حاضر کر دیا۔سلیمانؑ پکار اُٹھے کہ یہ معجزہ ربّ کا فضل اور میری آزمائش ہے۔سبق یہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں ہر نعمت (خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ، بہترین ہو یا معمولی) مؤمن کی شکر گزاری یا ناشکری کا امتحان ہے۔اگر وہ نعمت کی قدر اور شکر کرے گا تو فراخی اور اجر پائے گا۔ناقدری اور ناشکری کرے گا تو اللہ ﷻ نعمتیں چھیننے اور بدتر حالت میں پہنچانے پر قادر ہیں]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ (12)﴾

'' اور ہم نے لقمٰن کو حکمت (دانائی اور دین کی سمجھ) عطا فرمائی، (اوراس نعمت کے ساتھ حکم دیا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو '' [لقمٰن:31]

[☆ : ہمیں کھلانے، پلانے اور پہنانے والے، زندگی اور موت اور جنت و دوزخ کے مالک اللہ ﷻ کی ہر نعمت کا تقاضا اُس کا شکر ہے]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ (172)﴾ '' اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے، اُس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ ہی کا شکر کرو اگر تم خالص اُس ہی کی عبادت کرتے ہو '' [البقرۃ:2]

صہیب ؓ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' مؤمن کی حالت پر تعجب ہے۔وہ اپنے تمام معاملات کو اپنے لئے بہتر سمجھتا ہے (حالانکہ بظاہر حالات و معاملات اُس کے لئے بہتر نظر نہیں آتے)۔ ایسا ہر کسی کے ساتھ نہیں ہوتا، سوائے اُس مؤمن کے کہ جب اُسے کوئی خوشی نصیب ہوتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے، تو یہ (شکر ادا کرنا) اُس کے لئے بہتر ہوتا ہے اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے، تو یہ (صبر کرنا) اُس کے لئے بہتر ہوتا ہے '' [رواہُ امام مسلمؒ]

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' الحمد (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا) شکر (ادا کرنے کا) کا سَر ہے۔جس نے اللہ کی تعریف نہ کی (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ کہا) اُس نے اللہ کا شکر نہیں ادا کیا'' [رواہُ امام بیہقیؒ فی شعب الایمان]

ابنِ عباس ؓ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' قیامت کے دن جن لوگوں کو سب سے پہلے جنّت کی طرف بلایا جائے گا وہ ایسے لوگ ہوں گے جو خوشی اور غمی میں اللہ کی حمد و ثناء کرتے رہتے ہیں'' [رواہُ امام بیہقیؒ فی شعب الایمان]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ (12)﴾

'' اور جو شکر کرتا ہے، سو یقیناً وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز اور تعریفوں والا ہے '' [لقمٰن:31]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ وَ لَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿7﴾ ﴾
” اور اگر تم نے ناشکری کی، تو یقیناً میرا عذاب نہایت سخت ہے “ [ابراہیم : 14]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّ شِمَالٍ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿15﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿16﴾ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡـكَفُوۡرَ ﴿17﴾ ﴾
” یقیناً سبا کی قوم کے لئے اُن کی بستی میں نشانی تھی۔ دو باغ تھے دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اپنے ربّ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور اُس کا شکر ادا کرو۔ پاکیزہ شہر اور بخشنے والا ربّ۔ پھر اُنہوں نے (شکرگزاری سے) اعراض کیا تو ہم نے اُن پر بند (Water dam) کا سیلاب بھیج دیا اور اُن کے دو باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل دیا جن کا پھل کڑوہ تھا اور جھاؤ (Tamarisk, Salt cedar) اور چند بیر کی جھاڑیاں۔ یہ بدلہ ہم نے اُنہیں اُن کی ناشکری کے صلے میں دیا۔ اور ہم ایسا صلہ صرف ناشکروں کو ہی دیتے ہیں “ [سبا: 34]

[☆ : یہ قوم 'سبا' کے نام سے مشہور تھی اور یمن کی بڑی دولت مند قوم تھی۔ دو طویل باغوں نے انہیں دائیں اور بائیں سے گھیر رکھا تھا جن کی زرخیزی اور پھل اُن کی خوشحالی کی وجہ تھی۔ اس قوم نے اللہ کی نافرمانی اور ناشکری کی۔ اللہ نے باغوں کو سیراب کرنے والے پانی کے بہت بڑے زخیرے کو ان پر سیلاب بنا کر چھوڑ دیا، جس سے شاندار باغ تباہ ہو کر جھاڑیوں اور کڑوے پھلوں کے پودوں والے ہو گئے ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ‌ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿18﴾ فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿19﴾ ﴾
” اور ہم نے اُن (یعنی مُلکِ سبا) کے درمیان اور اُن (یعنی ملکِ شام کی) بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، ایسی بستیاں پیدا کر دیں جو راہ میں نظر آتی تھیں اور ہم نے اُن میں (سفر کی) منزلیں مقرر کر دیں۔ ان میں دن اور رات میں امن سے پھرو۔ پھر اُنہوں نے کہا اے ہمارے ربّ ہمارے سفر کی منزلوں کو دور کر دے اور اُنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تو ہم نے اُن کو کہانیاں بنا ڈالا اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بکھیر دیا۔ یقیناً اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں “ [سبا: 34]

[☆ : اللہ تعالیٰ نے سبا کی قوم اور ملکِ شام کے درمیان طویل سفر کے راستے میں ایسی آبادیاں پیدا فرما دیں جو قریب قریب تھیں، تا کہ مسافر آرام کر سکیں اور رات اور دن کے سفر میں لوٹ مار کا خوف نہ ہو۔ اس نعمت کی ناشکری کر کے وہ اللہ کے عذاب کی گرفت میں آ گئے ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا (58)﴾
'' اور ہم نے کتنی بستیاں تباہ کر ڈالیں جو اپنی عیش و عشرت پر اِترانے (یعنی ناشکری کرنے) لگی تھیں '' [القصص: 28]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (112)﴾
'' اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو چین اور امن سے رہ رہی تھی۔ اُس کا رزق کثرت سے ہر جانب سے اسے پہنچ رہا تھا۔ پھر اُس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے شدید بھوک اور خوف کا مزہ چکھا دیا، اس (ناشکری) کے سبب جو وہ کرتے تھے '' [النحل: 16]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ (7)﴾
'' اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں فرماتا '' [الزمر: 39]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿اَفَرَئَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (63) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (64) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (65) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (66) بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67) اَفَرَئَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ (68) ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (69) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (70)﴾ '' ذرا سوچو کہ جو کچھ تم زمین میں بوتے ہو، کیا اُس سے کھیتی تم اُگاتے ہو یا اس کے اُگانے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے روندا ہوا خشک گھاس کر دیں پھر تم حیرت زدہ اور ملامت زدہ رہ جاؤ (اور پکارنے لگو) ہم تو مقروض ہو کر رہ گئے، بلکہ ہم تو بدنصیب ہو گئے۔ ذرا سوچو کہ جس پانی کو تم پیتے ہو، کیا تم اسے بادل سے اُتارتے ہو یا اس کے اُتارنے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا (Saltish) کر دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ '' [الواقعة: 56]

[☆: بحیثیتِ قوم جب اللہ کی ناشکری کی جانے لگے، تو اللہ تعالیٰ اس کا صلہ فصلوں کی تباہی اور پانی کی قلت کی صورت میں دیتے ہیں ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (34)﴾
'' اور میرے بندوں میں سے بہت کم ہی شکر گزار ہیں '' [سبا: 13]

[اللہ ہمیں ان میں شامل فرما دیں۔ ہماری زبان پر الحمد للہ علی کُلِّ حال ہو۔ اپنی موت تک ہم ہر نعمت اور ہر آزمائش پر شکر کریں]

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ (53)﴾ [الانعام: 6]
'' کیا اللہ شکر گزاروں سے واقف نہیں ہے؟ ''

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ